آج لے ان کی پناہ مان لے آقا ان کو
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

کتاب مستطاب نافع شیخ وشاب

مسمیٰ بہ

مالک رقاب الامم محمد رسول اللہ ﷺ

المعروف

محمد رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور اس کے تقاضے

کتاب کے بارے میں ......!

نام کتاب	:	مالک رقاب الامم محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم
المعروف بہ	:	محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور اس کے تقاضے
مصنف	:	تاجدار رضویت حضرت مولانا مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تاریخ تصنیف	:	22/ربیع الاول 1426ھ/مطابق 2/مئی 2005
کمپوزنگ/گرافکس	:	آل رحمٰن گرافکس
ناشر	:	بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیارے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف وتعارف میں ایسے الفاظ کا انتخاب کرتے ہیں جو اہانت ودشنام کیلئے رائج ہوا ور خاکش بدہن محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حق میں معاذ اللہ بے کراہت جائز قرار دیتے ہیں اور اللہ واحد وقہار وجلیل وجبار کے قہر وغضب سے نہیں ڈرتے بلکہ اہانت کرنے اور گالی دینے کو بے کراہت جائز ہونے کا فتویٰ دے کر مسلمانوں کو گالی دینے پر جری و بیباک بنا رہے ہیں۔

اے عزیز! جمع ضدین محال، محبت وعداوت باہم کسی ایک شے کی ایک قلب میں جمع نہیں ہوسکتیں، پس جو حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حق میں وہ الفاظ بے کراہت جائز ہونے کا مدعی اور مفتی ہو اس کا صاف اور واضح مطلب یہ ہے کہ اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دلی عداوت اور للٰہی بغض اور فطری دشمنی ہے، العیاذ باللہ تعالیٰ۔ کیونکہ مدت مدید گزرنے کے باوجود نہ میلان رجوع ہے نہ اعلان توبہ اس کا مطلب عداوت قلبی ہی ہوسکتا ہے۔

اف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

آیت نمبر 22

اللہ تبارک تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (الانبیاء : 107)

''اے محبوب ہم نے تجھے نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کیلئے۔''

عالم ماسوائے اللہ کو کہتے ہیں جس میں انبیاء ملٰئکہ سب داخل تو لاجرم حضور پرنور شافع یوم النشو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان سب پر رحمت ونعمت رب الارباب ہوئے اور وہ سب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سرکار عالم مدار سے بہرہ مند وفیضیاب اسی لئے اولیائے کاملین وعلمائے عاملین تصریحیں فرماتے ہیں کہ ''ازل سے ابد تک، ارض وسماء میں، اولی وآخرت میں، دنیا و دین میں، روح وجسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی، جو نعمت و دولت کسی کو ملی یا اب ملتی ہے یا آئندہ ملے گی، سب حضور پرنور سید المرسلین محبوب رب العٰلمین محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ جہاں پناہ سے بٹی اور بٹتی ہے، اور ہمیشہ ہمیشہ بٹے گی۔'' الحمد للہ رب العٰلمین امام فخر الدین رازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت کریمہ کے تحت میں لکھا :

لما کان رحمۃللعٰلمین لزم ان یکون افضل من کل العٰلمین

''جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام عالم کیلئے رحمت ہیں واجب ہوا کہ تمام ماسوی اللہ سے افضل ہوں۔''

(از اعلیٰحضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ : تجلی الیقین ؛ 9)

ملفوظاتِ گرامی محبوب الٰہی حضرت نظام الدین اولیاؒ

فوائد الفوادؒ

مرتبہ

حضرت امیر علاء سنجریؒ

منظور بک ڈپو ۲۸۸۰ بلبلی خانہ دہلی ۶

حضرت نظام الملت والدین خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی قدس سرہٗ

کے مشہورِ زمانہ و معتبر

ملفوظات گرامی موسوم بہ

فوائد الفواد

مرتبہ

حضرت امیر علاء سنجری رحمۃ اللہ علیہ

کا

رواں اور شستہ اُردو ترجمہ

مع مقدمہ

از جناب شمس بریلوی

ناشر: منظور بک ڈپو - ۲۸۸۰ - بلبلی خانہ - دہلی ۶

نام کتاب ____ فوائد الفواد

سالِ طباعت ____ سنہ ۱۹۹۲ء بارِ دوم

مطبوعہ ____ لیبل آرٹ پریس

تعداد ____ ایک ہزار

قیمت مجلد -/۴۵

الحمد لله الذی سبّح التسبیح بلسان حاله والصلوٰة علی رسوله محمد وآله

اما بعد میگوید اضعف العباد محمد احسن علائی سجزی غلام حسن الله تعالیٰ الحجۃ کہ چوں عنایت ماتقدس بیچارہ را در حضرت بارفعت شیخ شیوخ العالم قطب الوریٰ علامۃ الدنیا بدر الشریعۃ شمس الحقیقۃ فرید الحق والدین طیب الله ثراہ و جعل حظیرۃ القدس مثواہ برسانید و از روئے بعد خواری این بندہ را بنظر اختصاص ملحوظ گردانید و بخرقۂ ارادت مشرف کرد و او از خدمت ملک المشائخ سلطان الطریقۃ برہان الحقیقۃ ابو المکارم خواجہ قطب الملۃ والدین بختیار اوشی یافتہ و او از خدمت سید العارفین سید العابدین خواجہ معین الملۃ والدین حسن سجزی یافتہ و او از خدمت حجۃ الحق علی الخلق خواجہ عثمان ہارونی یافتہ و او از خدمت سید الخلق عدیم المثل خواجہ حاجی شریف زندنی یافتہ و او از خدمت خواجہ مودود چشتی یافتہ و او از خدمت ضیاء العباد خواجہ محمد چشتی یافتہ و او از عمدۃ الابرار قدوۃ الاخیار خواجہ ابو احمد چشتی یافتہ و او از خدمت تاج الاولیاء سراج الاصفیا خواجہ ابو اسحٰق شامی چشتی یافتہ و او از خدمت شمس الفقراء بدر الکبراء خواجہ ممشاد علو دینوری یافتہ و او از خدمت اکرم اہل الایمان وافر البر والاحسان خواجہ ہبیرہ بصری یافتہ و او از خدمت تاج الاصفیا و منہاج الاتقیا خواجہ حذیفہ مرعشی یافتہ و او از خدمت سلطان التارکین برہان العارفین باذل المملکۃ والسلطنۃ خواجہ ابراہیم ادہم یافتہ و او از خدمت قطب الفضائل خواجہ فضیل بن عیاض یافتہ و او از حضرت قطب المشائخ المعظم خواجہ عبد الواحد زید یافتہ و او از خدمت رئیس التابعین خواجہ حسن بصری یافتہ و او از خدمت افضل الوقت اعلم العصر امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم الله وجہہ یافتہ و او از خدمت سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی الله علیہ وآلہ وسلم یافت

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ بَرَكَاتَهُمْ اِلٰى كَافَّةِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

دیباچہ اوّل

یہ خزانۂ غیب کے جواہر اور یہ بلاشک و شبہ چمکدار موتی جو خزانۃ الیقین حضرت خواجہ واسطین لقب یافتہ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ملک الفقراء والمساکین نظام الشرع والہدیٰ والدین متع اللہ المسلمین بطول بقائہ آمین۔ جمع کیے جاتے ہیں جو حضرت بابرکت کی زبان فیض ترجمان سے سُنے تھے راقم نے حتی الوسع خود ہی الفاظ مبارک ہی کو تحریر کیا ہے یا اس کے معانی بقدر فہم خاکسار لکھے گئے ہیں۔ اور ان سے فائدہ حاصل کیا گیا ہے۔
اور نام اس مجموعہ کا فوائد الفواد رکھا گیا و اللہ المستعان و الیہ التکلان۔

الاشاعة لاشراط الساعة
اردو ترجمہ
قیامت کی نشانیاں
قیامت کب آئے گی، اس کے اسباب کیا ہوں گے
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ فیضِ ترجمان سے سماعت کرتے ہیں
مصنف
حضرت علامہ محمد بن عبد الرسول برزنجی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم
حضرت علامہ مفتی ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی
زاویہ
زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ، لاہور

اَلاِشَاعَۃ لِاَشراطِ السَّاعَۃ

اُردو ترجمہ

قِیامت کی نِشانیاں

قیامت کب آئے گی، اِس کے اسباب کیا ہوں گے
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ فیض ترجمان سے سماعت کرتے ہیں

مُصنّف

حضرت علامہ محمد بن عبد الرسول برزنجی رحمۃ اللہ علیہ

مُترجم

ملک التحریر شیخ التفسیر والحدیث

حضرت علامہ مفتی ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

زاوِیہ پبلشرز

(8-C محی الدین بلڈنگ) داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042-7248657

موبائل: 0300-4505466 - 0300-9467047

Email:zaviapublishers@yahoo.com

2012ء

باراول........................600

ہدیہ........................480

زیرِ اہتمام............نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

﴿ملنے کے پتے﴾

اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی 051-5536111

احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی 051-5558320

مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ قادریہ پرانی سبزی منڈی کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات المدینہ بہادر آباد کراچی 0213-4219324

مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی 0213-4926110

مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی 0213-2216464

مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد 041-2631204

مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد 0333-7413467

مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ 055-4237699

مکتبہ المجاهد بھیرہ شریف 048-6691763

رائل بک کمپنی کمیٹی چوک اقبال روڈ راولپنڈی 051-5541452

مکتبہ فیضان سنت بوہڑ گیٹ ملتان 0306-7305026

مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ 0321-7083119

امت کے لیے کوئی حکم زائد متعین نہ ہو جائے۔ جس حکم سے وہ خاموش ہو جائیں تو وہ کسی خاص حکم پر آگاہ نہیں کیے گئے ہوں گے کہ جس کے لیے کہا جا سکے کہ اس کا حکم اصل حکم جیسا ہے اور ہر وہ حکم جس پر انہیں اللہ تعالیٰ کشف و تعریف سے آگاہ فرمائے وہی اس مسئلہ میں حکم شرعِ محمدی ہوگا۔ (ﷺ)۔ کبھی ایسا بھی ہوگا کہ انہیں اللہ تعالیٰ آگاہ فرمائے گا کہ یہ حکم مباح ہے اور اس کا یہ انجام ہے اور ہر وہ امر جو رعایا کے لیے بہتری کا ہے تو اللہ تعالیٰ انہیں آگاہ فرمائے گا کہ وہ اس کے لیے سوال کریں اور ہر وہ امر جو فساد پر مبنی ہے اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ رعایا کو اس میں مبتلا کر دے تو بھی اللہ تعالیٰ اس سے آگاہ فرمائے گا کہ ایسا ہونے والا ہے لیکن وہ آگاہ اس لیے کرتا ہے تا کہ وہ اس کے دفعیہ کی دعا فرمائیں کیونکہ وہ رعایا پر ایک قسم کی سزا و عقوبت ہے۔ جسے وہ امام مہدی رضی اللہ عنہ کی دعا سے دفع فرمائے گا۔

بہر حال امام مہدی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے ایک رحمت ہوں گے جیسے رسول اللہ ﷺ جملہ عالمین کے لیے رحمت ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ (پ ۱۷، الانبیاء ۱۰۷)

"اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے"۔

اور امام مہدی رضی اللہ عنہ چونکہ آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر ہوں گے اسی لیے وہ خطاء نہ کریں گے اس معنی پر آپ کا رحمت ہونا ضروری ہے۔

خلاصہ کلام:

یہ جملہ نو (۹) امور کسی بھی امام اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے خلیفہ کے لائق نہیں سوائے امام مہدی رضی اللہ عنہ اور یہ تا قیامت ایسے رہے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ائمہ دین میں سے کسی امام کے لیے نہیں فرمایا کہ وہ آپ کے بعد آ کر آپ کا وارث ہوگا اور وہ آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلے گا اور کوئی خطاء بھی نہیں کرے گا سوائے حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کے آپ نے ان کی عصمت کی گواہی دی ہے کہ وہ احکام میں معصوم ہوں گے (ایسی عصمت کی تفصیل گزر چکی ہے) جیسے رسول اللہ ﷺ کو دلیلِ عقلی سے بتایا گیا ہے کہ آپ ان جملہ امور میں معصوم ہیں منجانب اللہ آپ کو حکم ہوتا ہے کہ یہ حکم مشروع امت کو پہنچائیں۔

تصنیف لطیف

حضرت سید خیر الدین معروف شاہ ابو المعالی لاہوری

اردو ترجمہ

ملک فضل الدین نقشبندی مجددی

فنی تدوین

محمد عالم مختار حق

قادری رضوی کتب خانہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

☆☆☆

نام کتاب ——— تحفۃ القادریہ

تصنیف لطیف ——— حضرت سید خیر الدین

——— معروف بہ شاہ ابو المعالی لاہوری

ترجمہ اُردو ——— ملک فضل الدین نقشبندی مجددی

فنی تدوین ——— محمد عالم مختار حق

کمپوزنگ ——— عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ 042-7236056

طبع جدید ——— دسمبر 2004ء

تحریک ——— چوہدری محمد ممتاز احمد قادری

ناشر ——— چوہدری عبدالمجید قادری

قیمت ——— =/60 روپے

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

☆ مکتبہ جمال کرم مرکز الاولیس دربار مارکیٹ لاہور

☆ شبیر برادرز اُردو بازار لاہور

☆ اسلامی کتب خانہ اُردو بازار لاہور

☆ الریاض پبلشرز اُردو بازار لاہور

☆ روحانی پبلشرز گنج بخش روڈ دربار مارکیٹ لاہور

ہوں اور اس کے تمام کاموں اور مہموں کا ضامن ہوں اور اگر میرا مرید مشرق میں کہیں بے پردہ ہو جائے اور میں مغرب میں ہوں تو بیشک میں اس کو ڈھانپ دیتا ہوں۔ (فرد)

ہر کرا یار توئی زار نگردد ہرگز
چوں تو غمخوارے وخود خوار نگردد ہرگز

شیخ عمران سے منقول ہے کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت قادریہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو آنحضرت کا مرید بتائے اور آپ کے ہاتھ بیعت نہ کی ہو اور خرقہ آپ سے نہ پہنا ہو تو وہ اصحاب عالی میں شمار کیا جائے گا یا نہیں۔ فرمایا ہاں بیشک جو کوئی اپنے آپ کو میری طرف منسوب کرے۔ اس کو حق تعالیٰ قبول کرلیتا ہے اور اسکے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ خواہ وہ کیسے ہی ہوں اور میرے دوستوں سے ہو جاتا ہے۔ (قطعہ)

شاہ گیلانی ترا حق در وجود رحمۃ للعالمیں آوردہ است
ہرکہ آنِ تست مقبولِ خداست گرچہ ہرنا کردنی را کردہ است

شیخ ابوالنجیب سہروردی سے منقول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے شیخ حماد کی بابت خبر دی کہ لوگ ان کے ہاں سے رات کو شہد کی مکھی کی سی آواز سنا کرتے تھے اور اس بات کا ذکر کسی نے حضرت شیخ محی الدین کی خدمت میں کیا مگر ابھی آنحضرت کی شہرت نہ ہوئی تھی۔ ایک دفعہ شیخ حماد کی صحبت میں تشریف لے گئے اور پوچھا (فرد)

صحبتِ دباس را ایں ساز چیست
ہر زماں ایں نغمہ و آواز چست

شیخ حماد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرے بارہ ہزار مرید ہیں۔ میں ہر رات ان کو یاد کرتا ہوں اور ان کی حاجتیں خداوند تعالیٰ سے چاہتا ہوں اور جو کوئی ان

شرح جوامع الکلم
مجموعہ ملفوظات
حضرت سیّد محمد بندہ نواز گیسو درازؒ
جمع کردہ
حضرت سیّد محمد اکبر حسینیؒ فرزند شاں
تحقیق، ترجمہ و شرح
کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

مجموعہ ملفوظات

حضرت سیّد محمد بندہ نواز گیسُو دراز رح

جمع کردہ

حضرت سیّد محمد اکبر حسینی رح فرزند شاں

تحقیق، ترجمہ و شرح

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

الفیصل ناشران و تاجران کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

297.4 Muhammad Bandah Nawaz Gesoodraz, Syed
Sharah Jawame-alkalam' Syed Muhammad
Bandah Nawaz Gesoodraz.- Lahore: Al-Faisal
Nashran, 2010.
602P.

1. Tasawaf I. Title.

ISBN 969-503-496-6

جولائی 2010ء
محمد فیصل نے
آر۔آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔

قیمت:-/350 روپے

AI-FAISAL NASHRAN
Ghazni Street,Urdu Bazar,Lahore Pakistan
Phone : 042-7230777 Fax : 09242-7231387
http : www.alfaisalpublishers.com
e.mail : alfaisal_pk@hotmail.com

انبت اللہ البقل (اللہ نے سبزی پیدا کی۔) موسم ربیع میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے کہ اس سے سبزی نکل آتی ہے۔لہذا مجازاً سبزی نکالنے والا موسم ربیع اور حقیقتاً اللہ ہے۔دوسری حدیث میں آیا ہے کہ فرّمن المجذوم کما تفرّمن الاسد (جذام یعنی کوڑھ کی بیماری والے سے اسطرح بھاگو جس طرح شیر سے بھاگتے ہو۔) ایک اور حدیث میں ہے کہ الشوم فی ثلاث فی المراۃ والدارو الفرس (نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے۔عورت میں' مکان میں اور گھوڑے میں۔) ایک اور حدیث میں ہے ہے انا با یعنک فارجع [1](تمہاری بیعت ہوگئی واپس جاؤ۔) ان احادیث سے عدویٰ کا اثبات نکلتا ہے۔اور شک وشبہ مٹ جاتا ہے۔عمل صالح سے جنت میں داخل ہونے اور ادویات سے صحت یاب ہونے کا یہی مطلب ہے۔دراصل جنت میں داخل ہونا اور صحت پانا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم پر منحصر ہے۔یہاں اسکو عمل صالح اور ادویات پر منحصر کرنا مجازاً صحیح ہے جیسا کہ پہلے کہا جاچکا ہے۔نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اشراب فی ثلثته القاس امراءُ و اشغٰی و اشھٰی و ابدا (تین سانس کے ساتھ پانی پینا آسان ہے' شفا دینے والا ہے اور خوش آنے والا ہے۔) میرے پاس ایک شیشے کی صراحی تھی جسمیں تھوڑا سا پانی آتا تھا۔صوم دوام (روزانہ روزہ رکھنا) کے زمانے میں اسی پانی سے افطار کرتا تھا۔وہ ایک ہفتہ میں ختم ہوتی تھی۔ حالانکہ اکثر روزے گرمی کے موسم میں رکھے جاتے تھے۔اس حالت میں ہم سب کام کرتے تھے۔ روزانہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار قدس سرہٗ اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ کی زیارت کو جاتے تھے۔حضرت شیخ کی ہفتے میں چند بار زیارت کو جاتے تھے اور تعلیم کیلئے روزانہ جاتے تھے اور احباب کے ساتھ مجالس میں بھی شریک ہوتے تھے۔کھانے پینے کی طرف کوئی رغبت نہ ہوتی تھی۔اور نہ افطار کیلئے اضطراب لاحق ہوتا تھا۔جب کوئی چیز باہر سے آجاتی تھی تو افطار کر لیتے تھے۔(یعنی خود افطار کیلئے اہتمام نہیں کرتے تھے جس طرح آجکل دستور ہے۔)

روز دوشنبہ۔۳۰ شعبان

چاشت کے وقت حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ کی فتوحات (غیبی آمدنی) اور آپکی فیاضی اور سخاوت کا ذکر ہورہا تھا۔حضرت اقدس نے فرمایا خسرو خان نے جنکو تغلق بادشاہ کے ہاں

[1] یہ کلمات آنحضرت ﷺ نے برص کی بیماری والوں کو کہے اور جلدی رخصت کردیا۔

قرب حاصل تھا ایک لاکھ تنکہ (روپیہ) حضرت شیخ کی خدمت میں بھیجا۔ اسکے علاوہ انہوں نے پچاس ہزار روپے سید حسین کیلئے تیس ہزار ایک اور خادم کیلئے' ایک اور خادم کیلئے بیس ہزار' اور ایک ہزار اس غلام زادہ کیلئے ارسال کیا۔ حضرت شیخ نے ایک محفل سماع میں پچاس ہزار روپے خرچ کر دیئے اسی طرح ایک اور محفل میں پچاس ہزار خرچ کیئے۔ جب آپ کسی کو کچھ دینا چاہتے تھے تو خواجہ اقبال خادم کو حکم دیتے کہ اسکو دے دو۔ خواجہ اقبال جیب میں ہاتھ ڈالتے تھے اور جو کچھ ہاتھ میں آتا تھا۔ دو چار' پانچ روپے نکال کر دے دیتے تھے۔ ایک شخص کیلئے حضرت شیخ نے دوٹوکرے کھجور کا حکم دیا اور فرمایا کہ خواجہ اقبال کمرے میں جاؤ۔ دوٹوکرے اسکو دے دو باقی جو کچھ بچ رہے تم لے لو۔ خواجہ اقبال نے اندر جا کر دیکھا تو پورا کمرہ کجھور سے پُر نظر آیا۔ دوٹوکرے اس آدمی کو دیئے اور باقی خود اٹھالیا۔

حضرت اقدس جس دفعہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ' کے مزار کی زیارت کیلئے تشریف لے جاتے تھے راستے میں فاحشہ عورتوں کا مجمع لگ جاتا تھا۔ حضرت اقدس انکو کہلا بھیجتے کہ سایہ میں بیٹھ جاؤ۔ حضرت شیخ نے ہر ایک کیلئے وظیفہ مقرر کر دیا تھا اور انکو مل جاتا تھا۔ راستے میں کھڑے ہو کر وہ سلام کرتی تھیں۔ اور حضرت شیخ حکم دیتے تھے کہ انکے وظائف ادا کر دیئے جائیں۔ عرسوں کے موقعہ پر بھی انکے وظائف نقد و اشیاء کی صورت میں مقرر تھے۔ کسی کے لئے دو عطیے اور دو روپے کسی کے لئے ایک عطیہ اور ایک روپیہ' ایک دن خواجہ ابو کو جو خواجہ اقبال کے رشتہ دار تھے خواجہ اقبال نے ایک عطیہ اور ایک روپیہ دیا کہ فلاں طوائف کو دے دو۔ جب انہوں نے جا کر وہ وظیفہ اسے دیا تو اس نے دامن پکڑ لیا اور کہا میرے لئے دو عطیات اور دو روپے مقرر ہیں۔ باقی تم خود لے رہے ہو۔ اس نے قسم کھا کر کہا کہ مجھے خواجہ اقبال نے یہی کچھ دیا ہے۔ آخر بمشکل اس سے نجات پا کر واپس آیا اور خواجہ اقبال سے ماجرا بیان کیا۔ اسکی بات حضرت شیخ نے اوپر سے سن لی۔ (آپ اوپر بالا خانہ میں رہائش رکھتے تھے) اور دریافت فرمایا کہ لالا ابو کیا کہہ رہا ہے۔ خواجہ اقبال نے کہا کہ فلاں طوائف نے یہ کہا ہے۔ فرمایا اسکے لئے دو عطیات اور دو روپے مقرر ہیں پورا ادا کر دو۔ فرمایا ایک دن حضرت شیخ نے دیکھا کہ دریائے جمنا کے کنارے ایک عورت کنوئیں سے پانی نکال رہی ہے۔ آپ نے اسکے پاس جا کر پوچھا کہ اے خاتون تو دریا کے کنارے پر کھڑی کیوں اسقدر مشقت کر کے کنوئیں سے پانی نکال رہی ہے۔ اس نے جواب دیا کہ میرا خاوند غریب آدمی

ہے۔ چونکہ دریا کے پانی سے بھوک زیادہ لگتی ہے میں کنوئیں سے پانی نکال کر لے جاتی ہوں کیونکہ ہمارے پاس کھانے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ جونہی حضرت شیخ نے یہ بات سنی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور خواجہ اقبال کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ہمارے قصبہ غیاث پور میں یہ عورت اسقدر غریب ہے بھوک کے خوف سے دریا کا پانی نہیں پیتی۔ فوراً جاؤ اور اس سے معلوم کرو کہ روازنہ تمہارے گھر کا خرچ کیا ہے۔ اور جو کچھ وہ بتائے ہر ماہ اسکو باقاعدگی سے دے دیا کرو۔ انہوں نے اسکے گھر پر جا کر دریافت کیا۔ اس نے جسقدر بتایا۔ حضرت شیخ نے حکم دیا کہ انکو دیدیا کرو اور انکو کہہ دو کہ دریا کا پانی پیا کرو۔

اسکے بعد حضرت اقدس نے فرمایا کہ ایک دفعہ غیاث پور میں آگ لگ گئی۔ گرمی کا موسم تھا۔ حضرت شیخ بالا خانہ سے نکل کر باہر دھوپ میں ننگے پاؤں کھڑے ہو گئے اور جب تک آگ نہ بجھی آپ بدستور کھڑے رہے۔ اسکے بعد خواجہ اقبال کو حکم دیا کہ تمام گھروں کو گن کر آؤ اور ہر گھر کیلئے دو روپے نقد اور دو خوانچے طعام اور ایک گھڑا ٹھنڈے پانی کا لے جاؤ۔ انہوں نے حکم کی تعمیل کی اور تمام مصیبت زدہ لوگوں کے لئے جیسا کہ فرمان ہوا تھا اشیاء مہیا کر دیں۔ اس زمانے میں دو تنکہ یا دو روپے کی اتنی قدر و قیمت ہوتی تھی کہ جہیز کیلئے کافی ہو جاتے تھے بلکہ کچھ بچ بھی جاتا تھا اور ایک خوانچہ طعام سے پورا گھرانہ کھانا کھا سکتا تھا۔ اور ٹھنڈے پانی کا گھڑا بھی بہت مرغوب چیز تھی۔

حضرت اقدس نے فرمایا کہ میرے شیخ حضرت سلطان المشائخ نے فرمایا کہ ایک دن ایک نہایت ہی حسین و جمیل نوجوان جسکا چہرہ چاند کی طرح خوبصورت تھا میرے پاس آ کر کہنے لگا کہ **وما ارسلناک الا رحمته للعلمین** (اے پیغمبر ﷺ ہم نے آپکو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے) یہ خطاب سن کر میں نے شرم کے مارے سر نیچا کر لیا کیونکہ یہ خطاب پیغمبر علیہ السلام کیلئے مخصوص ہے۔ بندۂ نظام کون ہے کہ اس خطاب سے مخاطب کیا جائے۔ میں نے بار بار سر نیچا کیا اور اس نے بھی ہر بار آ کر اسی خطاب سے مجھے مخاطب کیا کہ **وما ارسلناک الا رحمته للعلمین**۔

مذمتِ دنیا و اہلِ دنیا کے بیان میں

اس کے بعد مذمت دنیا اور اہل دنیا کے متعلق گفتگو ہونے لگی۔ ارشاد فرمایا کہ حضرت حاتم اصمؒ اکثر سفر پر رہتے تھے۔ بغداد میں ایک تاجر تھا جو مسافروں کو اپنے ہاں ٹھہراتا تھا اور خدمت کیا کرتا تھا۔ حضرت حاتم بھی اسکے ہاں ٹھہر گئے۔ ایک دن کیا دیکھتے ہیں کہ وہ سوداگر پریشانی کی حالت میں گھر